یہ درندگی اور سفاکی کی بدترین مثال ہے جس سے انسانیت چیخ اٹھی اور بے چین ہوگئی

بندوں پر رحم کرو، ان پر زبان، ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو، دل کے حلیم اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 دسمبر 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے گزشتہ دنوں پاکستان کے شہر پشاور میں ایک سکول میں ہونے والے کربناک اور دردناک واقعہ جس میں سکول کے معصوم بچوں کا انتہائی ظلم و بربریت اور بہیمیت کے ساتھ قتل عام کیا گیا، کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ واقعہ درندگی اور سفاکی کی بدترین مثال تھی جس سے ایک انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ایسا واقعہ جس سے انسانیت چیخ اٹھی اور بے چین ہوگئی۔ تھوڑی سی شرافت رکھنے والے انسان نے بھی اس پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ فرمایا کہ ہم احمدیوں کے دل میں تو انسانیت کے لئے درد انتہائی زیادہ ہے اور ہم تو انسانی ہمدردی کے لئے ہر وقت تیار رہنے والے ہیں۔ ذرا سا کوئی ایسا واقعہ ہو جائے تو ہمارے دل پسیج جاتے ہیں۔ میرا اپنا یہ حال تھا کہ سارا دن طبیعت پر بڑا اثر رہا۔ اللہ ان ظالموں اور بدبختوں سے جلد ملک کو پاک کرے بلکہ تمام اسلامی ممالک کو پاک کرے۔ فرمایا کہ یہ واقعات دیکھ کر احمدیوں پر ہونے والے ظلموں کے زخم بھی تازہ ہو جاتے ہیں۔ ایسی ہی خون کی ہولی آج سے قریباً ساڑھے چار سال قبل 2010ء میں لاہور میں ہماری بیوت الذکر میں بھی کھیلی گئی تھی۔ ہمارے اس صدمے کو اور ہم پر کئے گئے ظلم کو نہ ہی حکومت نے قابل توجہ سمجھا اور نہ ہی عوام الناس کی اکثریت نے لیکن ہم احمدی تو انسانیت کی ہمدردی رکھنے والے ہیں اور یہ تو پھر ہمارے ہم وطن تھے، ہم ان کے لئے بے چین ہیں، ہمیں ان سے ہمدردی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی مغفرت اور رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور ان کے والدین کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔ فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے تو جنگ کی صورت میں غیر مسلموں کے بچوں اور عورتوں پر بھی تلوار اٹھانے کی سختی سے ممانعت فرمائی تھی۔ بہرحال اللہ تعالیٰ ان بچوں کو بھی صبر اور حوصلہ دے اور ان پر رحم فرمائے، ان کا کفیل ہو جن کے ماں باپ ان سے چھن گئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ شدت پسندی اور ظلم کے واقعات تقریباً تمام مسلمان کہلانے والے ملکوں کا المیہ ہے۔ صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ عراق، شام اور لیبیا وغیرہ ملکوں میں بھی ظلم ہو رہا ہے۔ یہ لوگ صرف ظاہری قتل و غارت نہیں کر رہے بلکہ آئندہ نسلوں کو بھی برباد کر رہے ہیں۔ دین سے دور لے جا رہے ہیں۔ فرمایا کہ یہ سب ظلم اور واقعات دینی تعلیم کے برخلاف ہیں۔ دین حق تو پیار، محبت اور بھائی چارے کی تعلیم دیتا ہے۔ حضور انور نے قرآن کریم کے احکامات سے شدت پسندی کی نفی اور عدل و انصاف قائم کرنے کی تعلیم پیش فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسولؐ کی اور آپس میں مت جھگڑو ورنہ تم بزدل بن جاؤ گے اور تمہارا رعب جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو، یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ فرمایا کہ پس جب تک دشمنوں سے بھی انصاف کے معیار قائم نہیں کریں گے، جب تک اپنے بھائی چارے کے معیاروں کو قائم نہیں کریں گے، جب تک حکومت رعایا کا خیال اور رعایا حکومت کی اطاعت گزار نہیں ہوگی، جب تک خدا تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا نہیں ہوگا، اس وقت تک ایسے ظالمانہ واقعات ہوتے رہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ انسانی ہمدردی کا جذبہ ہمارے اندر حضرت مسیح موعود نے پیدا کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مومنوں کے لئے نرمی اور شفقت کا حکم ہے پس اس کو ہمیشہ سامنے رکھو۔ ہر شخص ہر روز اپنا مطالعہ کرے کہ کہاں تک وہ اپنے بھائیوں سے ہمدردی اور سلوک کرتا ہے۔ پھر فرمایا کہ اس کے بندوں پر رحم کرو، ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو، کسی پر تکبر نہ کرو، کسی کو گالی مت دو، غریب، حلیم، نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ خدا چاہتا ہے کہ تم تمام نوع انسان سے عدل کے ساتھ پیش آیا کرو۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ ظلم جو پاکستان میں ہوا ہے یقیناً ہمارے لئے انتہائی تکلیف کا موجب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان ظلموں کے خاتمے کے لئے اپنے وعدے کے مطابق مسیح موعود کو بھیج دیا ہے جس نے جنگوں اور سختیوں کا خاتمہ کر کے پیار اور محبت کو پھیلانا تھا۔ کاش کہ لوگ اس بات کو سمجھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان اور دیگر مسلمان ممالک کے لئے بہت دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان ملکوں میں بھی امن قائم فرمائے۔ حضور انور نے آخر پر مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب چک 312 ج ب کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی راہ مولیٰ میں قربانی پر ان کا ذکر خیر فرمایا نیز مکرمہ امینہ اوصاف صاحبہ آف کبابیر اور مکرم ابراہیم عبدالرحمٰن بخاری صاحب آف مصر کی وفات پر مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان تمام مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔